٢ دو سورتوں کے فضائل

سورۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک

مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

دو سورتوں کے فضائل

سورۂ یٰس اور سورۂ ملک

اس میں ان دونوں سورتوں کے خاص فضائل
اور آسانی کے لئے دونوں سورتیں بھی لکھی گئی ہیں

مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

مکتبۃ الاسلام کراچی

باہتمام : شاہد محمود

مطبع : القادر پرنٹنگ پریس، کراچی

ناشر : مکتبۃ الاسلام کراچی

کورنگی انڈسٹریل ایریا، کراچی

فون : 021-35016664-65

موبائل : 0300-8245793

ای میل : maktabatulislam@gmail.com

ویب سائٹ: www.maktabatulislam.com

ملنے کے پتے

- اِدارۃُ المعارف، دارُالعلوم کراچی
- دارُالاِشاعت، اُردو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زکریا، بنوری ٹاؤن، کراچی

فہرستِ عنوانات

صفحہ نمبر

فہرستِ عنوانات

صفحہ نمبر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَالصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى كُلِّ
مَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

اَمَّا بَعْدُ!

پورا قرآنِ کریم سراپا ہدایت، باعثِ خیر و برکت اور سراپا رحمت ہے، تاہم بعض سورتوں کے خاص خاص فضائل احادیث میں آئے ہیں، ان میں سورۂ یٰسٓ اور سورہ ملک ہیں، سورۂ یٰسٓ کے متعلق حدیث میں ہے کہ ہر چیز کا ایک دل ہے، قرآنِ کریم کا دل سورۂ

یٰسٓ ہے، اس کے علاوہ بھی یٰسٓ شریف کے بہت سے فضائل ذکر کئے گئے ہیں، اسی طرح سورۃ ملک بھی بڑی مبارک سورۃ ہے، احادیث میں اس کا بڑا اجر و ثواب بیان کیا گیا ہے، چنانچہ اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کا پڑھنے والا قبر کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے، اس لئے ہر مسلمان مرد و عورت کو روزانہ دن میں سورۃ یٰسٓ اور رات کو سونے سے پہلے "سورۃ ملک" کے پڑھنے کا معمول بنانا چاہیئے، خواہ دیکھ کر پڑھیں یا زبانی، دونوں طرح درست ہے، سہولت کے لئے چھوٹے سائز میں یہ دونوں سورتیں ایک ساتھ لکھی گئی ہیں، اللہ پاک توفیقِ عمل عطا فرمائیں۔ آمین۔

فضائل
سورۂ
یٰس

فضائلِ سورۂ یٰسٓ

دس مرتبہ قرآنِ کریم پڑھنے کا ثواب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآنِ کریم کا دل (سورۂ) " یٰسٓ " ہے اور جو شخص ایک مرتبہ یٰسٓ شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس (سورۃ) کے پڑھنے کے بدلے دس مرتبہ قرآنِ کریم پڑھنے کا ثواب عطا فرمائیں گے۔ (ترمذی)

سورۂ یٰسٓ پڑھنے پر بخشش

حضرت جُندُب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کسی شب میں (سورۂ) "یٰسٓ" پڑھے گا تو وہ صبح اس حال میں کرے گا کہ اس کی بخشش ہو چکی ہوگی۔ (رواہ ابو نعیم فی الحلیہ بسند ضعیف)

مغفرت کا ذریعہ

حضرت مَعْقَل بن یَسَار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۂ بقرۃ قرآنِ کریم کی کوہان اور بلندی ہے (یعنی قرآنِ کریم میں اس

کا بڑا اونچا مقام ہے) اس کی ہر آیت کے ساتھ اسی ۸۰
فرشتے نازل ہوئے۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
(یعنی آیۃ الکرسی) عرش کے نیچے سے حاصل کی گئی
ہے، پھر یہ (آیۃ الکرسی) اس سورۂ بقرۃ کے ساتھ ملادی
گئی اور (سورۂ) یٰسٓ قرآنِ کریم کا دل ہے، جو شخص
اس کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور آخرت (کو
سنوارنے) کے ارادے سے پڑھتا ہے تو اس کی
مغفرت کردی جاتی ہے اور اس کو اپنے مردوں پر پڑھا
کرو۔ (رواہ احمد فی مسندہٖ)

شہادت کی موت

حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر رات (سورۂ

یٰسٓ) پڑھنے پر مداوت کرے گا تو (جب وہ) فوت ہوگا (تو) شہید ہو کر فوت ہوگا۔ (یعنی اس کو شہید کا درجہ حاصل ہوگا)۔(ذکرہ السیوطی فی الدر المنثور)

ضروریات کا پورا ہونا

حضرت عطاءِ بن اَبی رَبَاح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن کے شروع میں (سورۃ) یٰسٓ پڑھے گا اس کی حاجتیں پوری کی جائیں گی۔

(ذکرہ السیوطی فی الدر المنثور)

سہولتیں اور آسانیاں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

کہ جو شخص صبح کے وقت (سورۂ) یٰسٓ پڑھے گا اسے اس دن شام تک آسانیاں اور سہولتیں حاصل ہوں گی اور جو شخص رات کے شروع میں اس (سورۂ یٰسٓ) کو پڑھ لے اسے اس رات سے صبح تک آسانیاں اور سہولتیں حاصل رہیں گی۔(ذکرہ السیوطی فی الدر المنثور)

سورۂ یٰسٓ کی دس برکات

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو وصیت فرماتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (سورۂ) یٰسٓ کثرت سے پڑھو، کیونکہ سورۂ یٰسٓ کے پڑھنے میں دس برکات ہیں۔ (جو درج ذیل ہیں)۔

(۱) بھوکا پڑھے اسے سیری حاصل ہو۔

(۲) پیاسا پڑھے اسے سیرابی حاصل ہو۔

(۳) جس کے پاس کپڑے نہ ہوں وہ پڑھے تو اسے کپڑے میسر ہوں۔

(۴) بیمار پڑھے اسے تندرستی حاصل ہو۔

(۵) خوف زدہ پڑھے اسے امن حاصل ہو۔

(۶) قیدی پڑھے اسے رہائی حاصل ہو۔

(۷) غیر شادی شدہ پڑھے اس کی شادی ہو جائے۔

(۸) مسافر پڑھے اس کی سفر میں مدد ہوگی۔

(۹) جس شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو اسے وہ (گمشدہ چیز) مل جائے۔

(۱۰) ایسا شخص جس کی موت کا وقت قریب ہو

اس کے سرہانے (سورۂ یٰسٓ) پڑھی
جائے تو اس پر آسانی کی جائے (یعنی اس
پر موت آسان ہو جائے اور موت کی سختی
سے حفاظت ہو جائے)۔
اور جو شخص اس (سورۃ) کو صبح کے وقت میں
پڑھے گا تو شام تک اللہ کی امان میں رہے گا، اور جو شخص
اس کو شام کے وقت پڑھے گا تو وہ صبح تک اللہ تعالیٰ کی
امان میں رہے گا۔
(لمحات الأنوار وله شاهد في شعب الايمان للبيهقي)

سورۂ یٰسٓ کے عظیم فائدے

حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت
ہے، انہوں نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ کہف کی دس

آیات یاد کرلیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور جو شخص سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھے وہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک محفوظ رہے گا، اور اس کو دجال سے واسطہ پڑا تو وہ اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا، اور قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منوّر ہوگا، اور جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھے اس کی مغفرت کردی جائے گی اور جو بھوکا اس کو پڑھے تو سیر ہو جائے گا، اور جو راہ بھٹکا ہوا پڑھے اس کو راہ مل جائے گی، اور وہ آدمی جس کی کوئی چیز گم ہو وہ اس کو پڑھے تو اسے گمشدہ چیز مل جائے گی اور جو آدمی اس کو ایسے کھانے پر پڑھے جس کے کم پڑ جانے کا اندیشہ ہو تو وہ کافی ہو جائے گا اور جس قریب المرگ آدمی کے پاس اس کو (یعنی سورۂ یٰسٓ کو) پڑھا جائے

تو اس پر (موت) آسان کردی جائے گی، اور جس عورت پر بچے کی ولادت مشکل ہو اس پر کوئی یہ (سورۃ) پڑھے تو اس عورت پر بچے کی ولادت آسان کردی جائے گی، اور جو شخص اس کو پڑھے تو اس کے لحاظ سے اس نے گیارہ مرتبہ قرآن مجید پڑھا (یعنی اس کو گیارہ مرتبہ قرآنِ کریم پڑھنے کا ثواب ملے گا) اور ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآنِ کریم کا دل (سورۂ) یٰسٓ ہے۔ (رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

نوٹ: حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالیٰ جو کہ تابعین میں سے ہیں، ان سے یہ حدیث اسی طرح نقل کی گئی ہے، اور وہ یہ بات خود نہیں فرما سکتے جب تک اس بات کا صحیح طریقے سے ان تک پہنچنا ثابت نہ ہو۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

☆☆☆☆☆

سورۂ یٰس

سُورَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ

وَهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ اِنَّكَ
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ
﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ
﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا
نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا
وَآثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِيٓ إِمَامٍ
ع ١٢ ١٨ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ
الْقَرْيَةِ م إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوْآ اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ
الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ
﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾ قَالُوْآ اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ
مَّعَكُمْ ۗ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۗ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ
﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ
مُهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّاتُغْنِ
عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾
اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾
بِمَا غَفَرَلِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ
﴿٢٧﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ
﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ خٰمِدُوْنَ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾
وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ
ع ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ صلے
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ
﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِىْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ
لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِىْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ
النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِى الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ
اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ

اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٤٧﴾ وَیَقُوْلُوْنَ
مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٤٨﴾
مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ
وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ
ع ٣ ٢ تَوْصِیَةً وَّلَآ اِلٰٓی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَنُفِخَ
فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی
رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ کَانَتْ اِلَّا
صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْیَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

شَيْـًٔـا وَّلَا تُـجْـزَوْنَ اِلَّا مَـا كُـنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ
﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْـحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِیْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُـمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ
عَـلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّـكِـٔـوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَـاكِهَةٌ وَّلَهُـمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ قف
قَـوْلًا مِّـنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَـازُوا
الْيَـوْمَ اَيُّهَـا الْـمُـجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْـكُـمْ يٰبَـنِـیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج
اِنَّـــهٗ لَـكُـمْ عَـدُوٌّ مُّبِيْــنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ
اعْبُـدُوْنِیْ ط هٰـذَا صِـرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾
وَلَـقَـدْ اَضَـلَّ مِـنْـكُمْ جِبِلًّا كَثِيْـرًا ط اَفَـلَمْ

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ
بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ نِ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ
مِثْلَهُمْ ؔ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
ع ٥ ملكوت ٤ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

فضائل
سورۂ
ملک

سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک (سورۂ) الٓمٓ تَنْزِیْلُ السَّجْدَۃ اور (سورۂ) تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔ (رواہ الترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ یہ (سورۃ) ہر مؤمن کے دل میں ہو (زبانی یاد ہو) یعنی سورۂ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْكُ۔

(رواہ الحاکم وقال ھذا اسنادہ عند الیمانین صحیح)

بخشش کا ذریعہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب (یعنی قرآن مجید) کی ایک سورۃ ہے جس کی تیس آیات ہیں، وہ (اپنے پڑھنے والے) آدمی کے لئے (ایسی) سفارش کرے گی، حتیٰ کہ اس کی بخشش کر دی جائے گی، (وہ سورۃ) تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ (ہے)۔ (رواہ ابوداؤد و الترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنابِ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی تم سے پہلے لوگوں

میں سے تھا، وہ فوت ہوا اور اس کے پاس (سورۃ)
تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ کے سوا اللہ تعالیٰ کی کتاب
میں سے کچھ نہ تھا، اسے جب اس کی قبر میں دفن کیا گیا تو
اس کے پاس فرشتہ آیا، تو سورۃ (ملک) اس (میت)
کے چہرے پر پھیل گئی۔ اس (فرشتے) نے اس (سورۃ)
سے کہا تو اللہ کی کتاب میں سے ہے اور میں تجھے ہٹانا
نہیں چاہتا، اور نہ ہی میں تیرے اور نہ اس (میت) اور
نہ ہی اپنے نفس کے نفع ونقصان کا مالک ہوں، تو اگر اس
(میت) کے ساتھ اس (خیر) کا ارادہ کر چکی ہے تو تو
پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہو اور اس کے لئے سفارش
کر، تو وہ سورۃ پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور

عرض کیا ،اے میرے پروردگار! بیشک فلاں آدمی
(میتِ مذکور) نے تیری کتاب میں سے میرا انتخاب کیا،
چنانچہ اس نے مجھے سیکھا،اور میری تلاوت کی، کیا آپ
اسے آگ سے جلانے والے ہیں اور اسے عذاب دینے
والے ہیں حالانکہ میں اس کے اندر ہوں؟ اگر آپ ایسا
کرنے والے ہیں (یعنی اسے جلانے اور عذاب دینے
والے ہیں) تو مجھے اپنی کتاب میں سے مٹا دیجئے ،اللہ
تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں تجھے دیکھ رہا ہوں کہ تو ناراض
ہوگئی ہے تو اس سورۃ نے عرض کیا مجھے حق پہنچتا ہے کہ میں
ناراض ہوں ،اس پر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: تو جا! وہ
آدمی میں نے تجھے دیا اور میں نے اس کے حق میں تیری

سفارش قبول کی۔

پھر اس سورۃ نے کہا خوش آمدید اس منہ کو جس نے میری تلاوت کی اور کہا کہ خوش آمدید اس سینے کو جس نے مجھے محفوظ کیا اور خوش آمدید ان دونوں قدموں کو جنہوں نے میرے ساتھ قیام کیا اور وہ سورۃ اس کو اس کی قبر میں مانوس کرتی ہے تاکہ اس کو وحشت نہ ہو۔

جب رسول اللہ ﷺ نے یہ حدیث بیان فرمائی تو ہر چھوٹے بڑے، آزاد غلام نے یہ سورۃ سیکھ لی، اور جنابِ رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام مُنجِیَۃُ (نجات دینے والی) رکھا۔ (رواہ ابن عساکر بسند ضعیف)

عذابِ قبر سے بچانے والی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھ کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تو خوش ہو جائے گا، اس نے عرض کیا کیوں نہیں، تو حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہما) نے فرمایا: آپ سورہٴ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ پڑھیں اور یہ (سورۃ آپ اپنے گھر والوں، اپنے تمام بچوں اور اپنے ہمسایوں کو سکھائیں، اس لئے کہ یہ (سورۂ ملک عذابِ قبر) سے بچانے والی ہے اور اپنے پڑھنے والے کے لئے قیامت کے دن اپنے رب کے

ہاں جھگڑا کرنے والی ہے اور اپنے پڑھنے والے کے لئے جہنم کے عذاب سے نجات کا مطالبہ کرے گی اور اس کا پڑھنے والا قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، پھر فرمایا: کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ یہ (سورۃ) میری امت کے ہر آدمی کے دل میں ہو۔(رواہ الطبرانی والحاکم)

حضرت ابن عباس (رضی اللہ عنہما) سے روایت ہے کہ اصحابِ نبی ﷺ میں سے کسی صحابیؓ نے ایک قبر کے اوپر خیمہ لگالیا اور انہیں معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے چنانچہ وہ کسی ایسے شخص کی قبر تھی جو سورۃ تبارک

الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ کی تلاوت کرر ہے تھے یہاں تک کہ انہوں نے سورت پوری ختم کرلی (اور یہ صحابی سنتے رہے جب یہ ختم ہوگئی تو) وہ نبیِ اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنا خیمہ قبر کے اوپر لگا لیا تھا مجھے علم نہیں تھا کہ یہ کوئی قبر ہے چنانچہ وہ ایسے شخص کی قبر تھی جو سورۃ الملک کی تلاوت کرر ہے تھے یہاں تک کہ انہوں نے پوری سورۃ پڑھ کر ختم کردی (یہ سن کر) نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ (عذاب) کو روکنے والی ہے اور یہ مُنجِیَۃُ ہے، عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔ (رواہ الترمذی)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ آدمی کو جب اسکی قبر میں رکھا جاتا ہے تو (عذاب کے فرشتے) اس کے دونوں پاؤں کی طرف سے آتے ہیں تو یہ پاؤں کہتے ہیں کہ تمہارے لئے میری جانب سے کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ یہ شخص سورۃ الملک پڑھا کرتا تھا پھر وہ اس کے سینے یا بعض نے کہا پیٹ کی جانب سے آتے ہیں تو وہ (سینہ یا پیٹ) کہتا ہے کہ تمہارے لئے میری طرف سے آنے کا کوئی راستہ نہیں ہے، اس لئے کہ یہ شخص سورۃُ الملک کی تلاوت کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی

جانب سے آتے ہیں سر کہتا ہے کہ تمہارے لئے میری
طرف سے کوئی راستہ نہیں اندر جانے کا، کیونکہ یہ شخص
سورۃُ الملک پڑھتا تھا، چنانچہ یہ سورۃ مانع ہے، عذابِ
قبر کو روکنے والی ہے، اور یہ سورۃ تورات میں ہے،
جو شخص اس کو ایک رات میں پڑھے گا وہ ثواب کے لحاظ
سے بہت زیادہ ہو جائے گا، اور پاکیزگی کے اعتبار سے
بہت بہترین ہوگا۔ (رواہ الحاکم)

سورۂ ملک کا ثواب

حضرت ابوقُرُ صافہ جُنْدَرَہ رضی اللہ عنہ جن کو
شرفِ صحابیت حاصل ہے اور نبی کریم ﷺ نے ان کو ٹوپی

اوڑھائی تھی، لوگ ان کے پاس آتے تھے، آپ ان کے لئے دعا کرتے اور برکت کی دعا فرماتے، چنانچہ ان میں برکت محسوس بھی ہوتی تھی اور حضرت ابوقُرّ صافہ رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے روم کے علاقے میں مصروفِ جہاد تھے اور حضرت ابوقُرّ صافہ رضی اللہ عنہ صبح سحری کے وقت عسقلان سے اپنے بیٹے کو بلند آواز سے پکارتے، اے قُرّ صافہ! نماز (پڑھ) اور جناب قُرّ صافہؒ روم کے علاقے سے جواب دیتے، جی ابا جان! جناب قُرّ صافہؒ کے ساتھیوں نے کہا: تیرا ناس ہو تو کس کو آواز دیتا ہے؟ جناب قُرّ صافہؒ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم میرے والد مجھے نماز کے لئے جگاتے ہیں، حضرت ابوقُرّ صافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اپنے بستر پر پہنچ کر سورۃ تبارک الذی پڑھے پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَبِحَقِّ كُلِّ اٰيَةٍ اَنْزَلْتَهَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

چار مرتبہ (یعنی چار مرتبہ پڑھے) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے دو فرشتے مقرر فرماتے ہیں، وہ دونوں محمد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور اس کا یہ (سلام) آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، حضورِ

اکرم ﷺ فرماتے ہیں: میری طرف سے (بھی) فلاں بن فلاں (یعنی سلام بھیجنے والے پر) سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ (طبقات المحدثین باصبہان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جناب رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو شخص عشاء (کی نماز) کے بعد چار رکعات پڑھے، پہلی دو رکعتوں میں (سورۃ) قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور دوسری دو رکعتوں میں (سورۃ) تَنْزِیْلُ السَّجْدَۃ اور (سورۃ) تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ پڑھے تو اس کے لئے لیلۃ القدر میں چار رکعات (پڑھنے) کی طرح (ثواب کے اعتبار سے) لکھی

جائیں گی (یعنی جتنا ثواب لیلۃ القدر میں چار رکعات پڑھنے پر ملتا ہے، اتنا ہی ثواب اس طرح چار رکعات پڑھنے سے حاصل ہوگا)۔(ذکرہ الهیثمی فی المجمع)

سورهٔ ملک



سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ آيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾ نِ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ
وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ط مَاتَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ
مِنْ تَفٰوُتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لا هَلْ تَرٰى مِنْ
فُطُوْرٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

يَنقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ
﴿٤﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ
وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ
﴿٦﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا
وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط
كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا
نَذِيْرٌ لا فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ج
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوْا
لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ

السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ج
فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا
بِهٖ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا
يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
ع ﴿١٤﴾ ع هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا
فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ط
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي
السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ
تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ط فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ

نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى
الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ط
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ط اِنَّهٗ بِكُلِّ
شَيْءٍ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ
جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ط اِنِ
الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا
الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج بَلْ لَّجُّوْا
فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
عَلٰى وَجْهِهٖ اَهْدٰى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ
اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

وَالْاَفْـئِدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ
هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا
الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ
﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـئَتْ وُجُوْهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِىَ
اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِىَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ
الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ
الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ
مَنْ هُوَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ

ع بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی مدظلہم

کی درج ذیل تالیفات بہت مفید اور ہر گھر کی ضرورت ہیں۔

- خواتین کا طریقۂ نماز
- خواتین کا حج
- چھ گناہ گار عورتیں
- نماز فجر میں کوتاہی
- عمل مختصر ثواب زیادہ
- دعاءِ والہانہ

- مسائل غسل
- مروجہ قرآن خوانی
- ٹی وی اور عذاب قبر
- گانا سننا اور سنانا
- طبِّ نبوی ﷺ
- درود و سلام کا حسین مجموعہ



مکتبۃ الاسلام کراچی